دوسری جلد میں جن مضامین سے بحث کی گئی ہے اس کی ایک جھلک یہ ہے: ادارے کا مفہوم اور اقسام، اسلامی ادارے کے سربراہ کی صفات اسلاف کے اقوال کی روشنی میں، تقویٰ، حق، عہد، عدل، حیا، علم، نظم، قوت، شجاعت، صبر، عفو و درگزر، حفظ مراتب و وظائف کی تقسیم، توکل، مشورے کی اہمیت، استغنا، تواضع، ایثار و قربانی، جود و سخاوت، بلند ہمتی، جواب دہی، شکر، خوش مزاجی، لباس میں سادگی، مروت۔ اسی طرح سلبی صفات پر تفصیلی بحث ہے، مثلاً ظلم، جھوٹ، غصہ، حسد، کینہ، بدگمانی، بخل وغیرہ۔ اداروں کے لیے ذمہ داران کے انتخاب کی شرائط ان کے حقوق اور ذمہ داریاں، اسلامی اداروں میں کام کرنے والوں کے باہمی تعلقات، امیر کی ذمہ داریاں، وزرا کی ذمہ داریاں، معزولی اور اس کے اسباب، استعفا اور اس کے اسباب وغیرہ۔

موضوعات کا تنوع ظاہر کر رہا ہے کہ بات کو ضرورت سے زیادہ پھیلا دینے کے نتیجے میں اصل موضوع سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔ اکثر موضوعات پر معروف مسلم مفکرین کے خیالات سے استفادہ کرتے ہوئے انھیں بطورِ سند کے پیش کیا گیا ہے لیکن ڈیڑھ ہزار صفحات پر مبنی کتاب میں کسی ایک مقام پر، چاہے بطور تنقید واختلاف، سید مودودی کا ذکر نہیں آنے پایا۔ تمام حسنِ ظن کے باوجود معروضی طور پر اسے مؤلف کی 'لاعلمی' ہی سمجھنا ہوگا اور اسے کتمانِ حق سے تعبیر نہیں کرنا پڑے گا۔

غیر ضروری طوالت کے باوجود کتاب طالبان کے تصورِ حکومت و ریاست پر ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

داعی کا منصب حقیقی، حسن الہضیبی، مترجم: گل زادہ شیر پاؤ۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۳۶۰۔ قیمت: ۲۴۰ روپے

استاذ حسن الہضیبی اخوان المسلمون مصر کے دوسرے مرشد عام تھے۔ امام حسن البنا کی شہادت کے بعد اخوان المسلمون کے مرشد عام مقرر ہوئے۔ مرشد عام کے طور پر ان کو اندرونی و بیرونی طور پر کئی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کٹھن اور مشکل حالات میں انھوں نے نہایت دانش مندی اور حوصلے سے اخوان کی قیادت کی اور بحرانوں کا مقابلہ کیا۔ انھوں نے اپنی کتاب دعاۃ الاقضاۃ میں ان حقیقی مسائل کا تذکرہ کیا ہے جو اس زمانے میں ان کو پیش آئے۔ زیرِنظر، مذکورہ کتاب